2nd Semester

اسماء اشارہ

اسم اشارہ وہ اسم ہے جس کے ذریعہ ہم کسی چیز یا انسان کی طرف اشارہ کرتے ہیں ورجس کی طرف اشارہ کیا جائے اس کو مشار الیہ کہتے ہیں۔ مثلاً:

هذا البيتُ جديدٌ.	هذان البيتان جديدان.	هذه البيوت جديدة.
اسم اشارہ/ مشار الیہ	اسم اشارہ/مشار الیہ	اسم اشارہ/ مشار الیہ

جس کے ذریعہ ہم نے اشارہ کیا/جس کی طرف ہم نے اشارہ کیا

اسم اشارہ ویسا ہی ہوگا جیسا مشارہ الیہ ہو: مثلاً: **البيـــتُ** مذکر ہے اور مفرد ہے اس کا اسم اشارہ بھی مذکر ہے اور مفرد ہے، **هـذان البيتان** میں **البيتانِ** تثنیہ ہے اور مذکر ہے اس کا اسم اشارہ **هذان** بھی مذکر ہے اور تثنیہ ہے، **هذه البيوتُ** میں **البيوتُ** جمع غیر عاقل ہے جو مؤنث مفرد کے برابر ہوتا ہے اسی لیے اس کا اسم اشارہ **هذه** مؤنث مفرد لایا گیا۔

اگر مشار الیہ مؤنث ہے تو اس اشارہ بھی مؤنث ہوگا جیسے **هـذه السيارةُ قديمةٌ** میں **السيارة** مؤنث مفرد ہے اسی لیے اس کا اسم بھی مؤنث مفرد ہے وہ ہے **هذه**۔

اگر مشار الیہ جمع عاقل ہے مثلاً تو اس کا اسم اشارہ جمع عاقل ہی ہوگا جیسے **هـؤلاء الطلابُ من الهند**، **الطلاب** جمع ہے عاقل ہے اس کے ساتھ اشارہ **هؤلاء** جو جمع عاقل کے لیے استعمال ہوتا ہے لایا گیا۔

اسماء اشارہ درجہ ذیل ہیں۔

اسماء اشارہ للبعید | **أسماء اشارہ قریبه**

أولئك	ذانك	ذلك	مذکر	هؤلاء	هذان	هذا	مذکر
أولئك	تانك	تلك	مؤنث	هؤلاء	هاتان	هذه	مونث
جمع	مثنی	مفرد		جمع (مذکر/مؤنث)	مثنی	مفرد	

اسماء اشارہ قریبہ قریب کی چیزوں کے لیے استعمال ہوتے ہیں جیسے هـذا الطـالبُ ذكيٌ: یہ لڑکا ذہین ہے۔ هـذان الطالبان ذكيّان: یہ دو لڑکے ذہنی ہیں۔ هؤلاء الطُلابُ أذكياء: یہ لڑکے ذہین ہیں۔

هذه الطالبة ذكية: یہ لڑکی ذہین ہے۔

هاتان الطالبتان ذكيتان: یہ دو لڑکیا ذہین ہیں۔

هؤلاء الطالبات ذكيّات: یہ لڑکیاں ذہین ہیں۔

اسماء اشارہ بعید دور کے لیے استعمال ہوتے ہیں جیسے ذلك الطالب مجتهد: وہ لڑکا محنتی ہے۔ ذانك الطالبان مجتهدان: وہ

دولڑکےمحنتی ہیں۔أولئك الطلاب مجتهدون:وہ لڑکےمحنتی ہیں۔

تلك الطالبة مجتهدة :وہ لڑکی محنتی ہے۔تانك الطالبتان مجتهدتان: وہ دولڑکیاں محنتی ہیں۔أولئك الطالبات مجتهدات:وہ لڑکیاں محنتی ہیں۔

اسم موصول

اسم موصول وہ اسم ہے جس کا مقصدو منشا اس کے بعد والے جملے کے بغیر متعین نہ ہو سکے جو جملہ اس کے بعد آتا ہے اس کو صلہ کہتے ہیں اس صلہ ہی سے اسم موصول کا معنی پورا ہوتا ہے۔جیسے فاز الطالب الذی اجتهد: یعنی وہ طالب علم کامیاب ہوگیا جس نے محنت کی اس جملہ میں اجتهد فعل ماضی ہے اور الذی جو اسم موصول ہے اس کا صلہ ہے اگر آپ فاز الطالب الذی کہے گے تو معنی پورے نہیں ہو نگے یعنی وہ طالب کامیاب ہوگیا جو۔اجتهد میں ایک ضمیر ہے جو اسم موصول الذی کی طرف لوٹتی ہے اس موصول کا صلہ تذکیروتأ نیث اور عدد (افراد،تثنیہ اور جمع) ہی اس کا تابع ہوگا۔مثال:

فاز الطالب الذی اجتهد.

فاز الطالبان اللّذان اجتهدا .

فاز الطلاب الذین اجتهدوا .

فازت الطالبة التی اجتهدت.

فازتُ الطالبتان اللتان اجتهدتا .

فازت الطالبات الّلاتی اجتهدن.

اسماء موصولہ حسب ذیل ہیں۔

مذکر	الّذی	اللّذان	الّذین
مؤنث	التی	اللتان	الّلاتی / اللواتی
	مفرد	مثنی	جمع

'ما' بھی اسم موصول ہے البتہ وہ غیر عاقل کے لیے استعمال ہوتا جیسے آکلُ ما تأکل میں کھاؤں گا وہ جو تم کھاؤگے۔

'من' بھی اسم موصول ہے البتہ وہ عاقلوں کے لیے استعمال ہوتا ہیہ جیسے جاء مَنْ رأیته أمس وہ آیا جس کو میں نے کل دیکھا۔

مضاف و مضاف إليه

جب کسی لفظ یا کسی اسم کی اضافت دوسرے اسم کی طرف کی جائے تا کہ پہلے لفظ یا چیز کی تعریف پیدا ہو یا تخصیص و تعیین ہو اس ترکیب کو ترکیب اضافی کہا جا تا ہے۔جس چیز کی اضافت کی جائے اُسے مضاف اور جس کی طرف اضافت کی جائے اُسے مضاف الیہ کہتے ہیں۔عربی زبان میں پہلے مضاف ہوتا ہے پھر مضاف الیہ جبکہ دوسری عالمی زبانوں میں پہلے

مضاف الیہ پھر مضاف ہوتا ہے۔

۱۔ مضاف کی حرکتیں عامل کے بدلنے سے بدلتی ہیں جبکہ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور رہتا ہے۔

۲۔ مضاف پر 'الف لام' اور تنوین داخل نہیں ہوتی۔

۳۔ مضاف اگر تثنیہ یا جمع مذکر سالم ہو تو ان کو نون اضافت کے وقت گر جاتی ہے۔

۴۔ مضاف اور مضاف الیہ یعنی صرف مرکب اضافی مکمل جملہ نہیں ہوتا۔

درجہ ذیل مثالوں پر غور کرو۔

هذا كتاب حامدٍ. ← مبتدأ، مضاف، مضاف الیہ (مضاف + مضاف الیہ = خبر)

یہ حامد کی کتاب ہے۔ ← مضاف الیہ، مضاف

هذان كتابا حامدٍ. ← مبتدأ، مضاف، مضاف الیہ

اصلاً تھا کتابان، نون اضاف کی وجہ سے گر گئی۔

هذه مِرأةُ طالبةٍ. ← مبتدأ، مضاف، مضاف الیہ (مضاف + مضاف الیہ = خبر)

هؤلاء طالباتُ الجامعةِ. ← مبتدأ، مضاف، مضاف الیہ (مضاف + مضاف الیہ = خبر)

وُلِد رسولُ اللّٰهِ بمكّةَ. ← فعل، فاعل (مضاف)، مضاف الیہ (مجرور)

القرآن كتابُ اللّٰهِ. ← مبتدأ، مضاف، مضاف الیہ (مضاف + مضاف الیہ = خبر)

هؤلاء مسلمو الهندِ. ← مبتدأ، خبر (مضاف)، مضاف الیہ

اصلاً تھا مسلمون نون

اضافت کی وجہ سے گر گئی

نعت ومنعوت/ صفة موصوف

نعت یا صفت وہ لفظ ہے جو اپنے والے اسم کی صفت بیان کرے چاہے وہ اچھی ہو یا بُری جس اسم کی توصیف کی جائے اس کو منعوت یا موصوف کہتے ہیں۔ عربی میں موصوف پہلے آتا اور صفت بعد میں جب کہ دوسری زبانوں میں پہلے صفت بعد میں موصوف آتا ہے۔

مثال:

جاءَ تْ	بنتٌ	ذكيّةٌ.
↓	↓	↓
فعل ماض	فاعل	صفت
	موصوف	نعت
	منعوت	

ذہین	لڑکی آئی۔
↓	↓
صفت	موصوف

نعت یا صفت اپنے موصوف کے تابع ہوتی ہے ہر حال میں رفع ،نصب، جر،تذکیر وتأنیث اور افراد تثنیہ وجمع میں۔

مثال:

نَجَحَتْ الطالبةُ المجتهدةُ في الامتحانِ نجحت طالبة مجتهد.

نجحت الطالبتانِ المجتهدتانِ في الامتحانِ.

نجحَتْ الطالباتُ المجتهداتُ في الامتحان.

نجح الطالبُ المجتهدُ في الامتحانِ. نجح طالبٌ مجتهد.

نجح الطالبِنِ المجتهدانِ في الامتحان.

نجح الطلابُ المجتهدون في الامتحان.

ان مثالوں میں جیسے موصوف ویسے ہی صفت ہے ایسے ہی آپ کہے گے رأيت طالباً مجتهدًا، سافرتُ مع طالبٍ مجتهدٍ، موصوف جیسا ہوگا ویسا ہی صفت ہوگی۔موصوف عامل کی تبدیلی بدلتا رہے گا اور اس کی صفت بھی موصوف کے تابع ہو کر موصوف کی طرح بدلتی رہے گی۔

نیچے دی گئی مثالوں پر غور کرو۔

أكل	ولدٌ	صغيرٌ	فاكهةٌ	لذيذةً	في	يومٍ	حارٍ.
↓	↓	↓	↓	↓	↓	↓	↓
فعل ماضی	فاعل	صفت	مفعول بہ	صفت	حرف جار	مجرور	مجرور
	مرفوع	مرفوع	منصوب			موصوف	صفت
	موصوف	صفت					

أكلت	طالبةٌ	ذكيةٌ	خبزًا	لذيذًا	في	الساعة	العاشرة.
↓	↓	↓	↓	↓	↓	↓	↓
فعل ماضی	فاعل	صفت	مفعول بہ	صفت	حرف جار	مجرور	مجرور
	مرفوع	مرفوع	منصوب			موصوف	صفت
	موصوف	صفت					

مبتدأ و خبر

مبتدا اس لفظ کو کہتے ہیں جس سے آپ کسی جملہ کی ابتداء کرتے ہیں۔اور خبر اس لفظ کو کہا جاتا ہے جو پہلے آئے ہوئے لفظ کے معنی کو مکمل کرے۔مبتدا اسم ہوتا ہے اور خبر اسم اور دونوں ہوسکتے ہیں۔مبتدا اور خبر سے مرکب جملہ کو جملہ اسمیہ کہتے ہیں کیونکہ جملہ کی ابتداء اسم سے ہوتی ہے۔

۱۔ مبتدأاور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں وہ مجرور و منصوب نہیں ہوسکتے۔

۲۔ مبتدأاور خبر میں تین قسم کی یکسانیت ہوتی ہے (۱) اگر مبتدأ مذکر ہو تو خبر بھی مذکر ہوگی اور اگر مؤنث ہو تو خبر بھی مؤنث ہوگی۔(۲) مبتدأ اگر مفرد، تثنیہ جمع یا جمع ہو تو خبر بھی اسی کے تابع ہوگی۔ (۳) مبتدأ ہمیشہ معرفہ ہوتی ہے اور خبر اکثر نکرہ ہوتی ہے۔

نیچے دی گئی مثالوں سے مزید وضاحت ہوگی۔

الطالبُ	ذكيٌّ.	الطالبانِ	ذكيّانِ.
۱۔مبتدأ	۱۔نکرۃ	۱۔مبتدأ	۱۔خبر
۲۔مرفوع(اس پرضمہ ہے)	۲۔ مرفوع(اس پرضمہ ہے)	۲۔مرفوع(اس کی علامت ن سے پہلے الف ہے)	۲۔نکرہ
۳۔معرفہ ہے جس کی علامت الف لام ہے۔	۳۔خبر	۳۔معرفہ ہے	۳۔مرفوع

الطالبةُ	ذكيةٌ.	الطالبتانِ	ذكيّتانِ.
۱۔مبتدأ	۱۔خبر	۱۔مبتدأ	۱۔خبر
۲۔مؤنث	۲۔مؤنث	۲۔مؤنث	۲۔مؤنث
۳۔مرفوع(ضمہ ہے اس پر)	۳۔مرفوع	۳۔تثنیہ	۳۔تثنیہ
۴۔معرفہ	۴۔نکرہ	۴۔مرفوع(الف کے ذریعہ)	۴۔مرفوع
		۵۔معرفہ	۵۔نکرہ

الطُّلاّبُ	أذكياءُ.	الطالباتُ	ذكيّاتٌ.
۱۔مبتدأ	۱۔خبر	۱۔مبتدأ	۱۔خبر
۲۔جمع	۲۔جمع	۲۔مرفوع	۲۔مرفوع
۳۔مذکر	۳۔مذکر	۳۔معرفہ	۳۔نکرہ
۴۔مرفوع	۴۔مرفوع	۴۔جمع	۴۔جمع
۵۔معرفہ	۵۔معرفہ	۵۔مؤنث	۵۔مؤنث

School : المدرسة

Middle School	مدرسة متوسطة	Primary School	مدرسة ابتدائية
College	كلية	High School/ Sec. School	مدرسة ثانوية
Institute	معهد	University	جامعة
Teacher	مدرّس	Class	فصل
Student	طالب	Professor	استاذ
Headmaster	مدير	Pupil	تلميذ
Study	قراءةٌ	Chancellor	رئيس
Line	سطرٌ	Learning	حِفظ
Marks	علامات	Holiday	يوم عُطلة

Dictation	إملاء	Translation	ترجمة
Arts	آداب	Sciences	علوم
Permission	إذان	Discipline	نظام
School Library	مكتبة المدرسة	Inspector	مفتّش
Register	سِجلّ	Laboratory	معملٌ
Pencil	قلم رصاص	Note Book	دفتر/ كرّاسة
Book	كتاب	Scale	مِسطرة
Sharpner	برّاية	Dictionary	قاموس / معجم
Chalk	طبشور	Inkpot	محبرة
Paper	ورقة	Map	خريطة
Home Work	واجبات منزلية	Bell	جرس
Oral/ Viva	شفهي	Interval	فترة استراحة
Punctuality	مواظبة	Gymnastics	رياضة بدنية
Language	لغة	Librarain	أمين مكتبة
Lesson	درسٌ	Blotting paper	نشافة
Drawing	رسمٌ	Grammer	قواعدُ

Railway : المحطّةُ

Arriving Train	القطار القادم	Train	القطارُ
Reservation	الحَجْزُ	Departing train	القطار المُغادر
Booking office/ Ticket office	مكتب تذكرة	Seat	مَعقدٌ
Station master	ناظر المحطّة	Waiting room	صالة انتظار
Class	درجة	Enquiry	استعلام
Second class	درجة ثانية	First Class	درجة أولى
Exit	مَخرَج	Entrance	مَدْخل
Whistle	صفّارة	Ticket Collector	مُحصّل التذاكر
Driver	سائق	Passenger	راكبٌ

Platform	رصيف	Station	محطّة
Signalman	مأمور الإشارة	Platform No	رقم رصيف
Over loading	ازدحام	Stop	وقف

Market السُّوق

Profit	رِبْحٌ	Bookshop	مكتبة
Income	دَخْلٌ	Bank	مَصرِف
Loss	خسارة	Dairy	مَحَلّ ألبان
Clerk	كاتب	Tailoring Shop	مَحَلّ خِياطة
Cashier	صرّاف	Fish monger	مَحَلّ أسماك
Company	شركة	Greengrocer	خُضَرِيّ
Purchase	شِراء	Grocer	بقّال
Bill	فاتورة	Pharmacy	صَيدليّة
Discount	حسمٌ	Laundry	المغسلة
Agent	وكيل	Stiwedshop	محل حلويات
Sale	بيعٌ	Barber shop	صالون حلاقة
Goods	بضائع	Dry Cleaner	مَحَلّ تنظيف ملابس
Cash sale	البيع نقدًا	Florist	مَحلّ زُهور
Sale on credit	البيع دينًا	Jeweller	الجوهريّ
Credit	دين	Bakery	المخبز
Debt	قرض	Payment	دُفعة
Auction	مزاد	Price	الثمن
Model	نموذج	Rise of prices	ارتفاع أسعار
Currency	نقود	Balance	الرّصيد
Business	تجارة	Budget	ميزانية
Draft	حوالة	Account	حساب

(۱۴)چودھواں سبق

نوجوان لڑکے: السلام علیکم

حامد: وعلیکم السلام

نوجوان لڑکوں میں سے ایک: چاچا جان آپ کیسے ہیں؟

حامد: اللہ کا شکر، میں ٹھیک ہوں، آپ سب کیسے ہیں، آپ کون لوگ ہیں۔

اُن میں سے ایک: ہم ڈاکٹر موسیٰ کے بیٹے ہیں۔

حامد: آپ کا خوش آمدید ہو، آپ کا باپ میرا دوست ہے، آپ کا چاچا محترم عیسی کہاں ہیں۔

اُن میں سے ایک: وہ بیمار ہے، اس وقت وہ ہسپتال میں ہیں۔

حامد: شفاہ اللہ، اللہ اُسے شفا بخشے، یہ بچی جو آپ کے ساتھ ہے یہ کون ہے۔

ان میں سے ایک: یہ ہماری بہن ہے۔

حامد: اس کا نام کیا ہے؟

ان میں سے ایک: اس کا نام لیلیٰ ہے۔

حامد: آپ کا نیا گھر کہاں ہے؟

ان میں سے ایک: ہمارا نیا گھر آئیر پورٹ سے قریب ہے۔

حامد: کیا آپ سب سیکنڈری سکول میں ہیں۔

ان میں سے ایک: نہیں ہم یونیورسٹی میں ہیں۔ میں انجینئر نگ کالج میں ہوں، محمود میڈیکل کالج میں، ابراہیم لاء کالج میں اور یوسف کامرس کالج میں ہے۔

حامد: وہ لڑکا جو آپ کی گاڑی میں ہے وہ کون ہے؟

محمود: وہ میرا ساتھی ہے۔

حامد: وہ کہاں سے ہے؟

محمود: وہ انگلینڈ سے ہے۔

حامد: اس کا نام کیا ہے؟

محمود: اس کا نام ولیم ہے۔

حامد: کیا وہ مسلمان ہے۔

محمود: نہیں، وہ عیسائی ہے، اس کا باپ میرا استاد ہے، اس کا نام ڈاکٹر Autward ہے۔

حامد: کیا آپ اپنے چاچا کو دیکھنے کے لیے ہسپتال گئے؟

یوسف: ہاں ہم گئے۔

اس سبق میں ضمائر متصلہ اور منفصلہ کی مشق کرائی گئی ہے اور ان کا استعمال سکھایا گیا ہے۔ تذکیر و تانیث، مفرد و جمع کی یاد دہانی کرائی گئی ہے۔ ضمائر منفصلہ مندرجہ ذیل ہیں۔

هو، هما، هم، هي، هما، هُنّ، أنتَ، أنتما، أنتم، أنتِ، أنتما، أنتنّ، أنا، نحن

مزید مشقیں آ رہی ہیں۔

تمارین: Exercises

۱۔ آنے والے سوالات کا جواب دیجیے۔

١ . مَن أنتم؟ ج: نحن أبناء الدكتور موسى.

٢ . أين بيتكم؟ ج: بيتنا قريب من المطار.

٣ . من ربّكم؟ ج: ربنا اللّه.

٤ . ما لغتكم؟ ج: لغتنا الكشميرية.

٥ . أين مدرستكم. ج: مدرستنا في سرى نغر.

٦ . أأنتم مسلمون؟ ج: الحمد للّه، نحن مسلمون.

٧ . أفي بيتكم حديقة؟ ج: نعم، في بيتنا حديقة.

٨ . أعندكم سيارة؟ ج: نعم، عندنا سيّارة.

٩ . أين مدرّسكم؟ ج: مدرّسنا في الجامعة.

١٠ . أأنتم مدرّسون؟ ج: لا، نحن طُلّاب.

۲۔ لکھو اور پڑھو Test Book میں دیے گئے جملوں کو بلند آواز سے پڑھو اور ان کا ترجمہ بھی سمجھو۔

۳۔ آنے والے اُسماء کو ضمائر کی طرف مضاف کرو جیسے مثال میں وضاحت کی گئی ہے۔

مثال:

بيتٌ ← بيتكم ← بيتنا | لُغة ← لغتكم ← لغتنا

أمّ ← أمّكم ← أمّنا | دين ← دينكم ← ديننا

عمّ ← عمّكم ← عمّنا | أب ← أبوكم ← أبونا

صديق ← صديقكم ← صديقنا | أخ ← أخوكم ← أخونا

مدرسة ← مدرستكم ← مدرستنا | أخت ← أختكم ← أختنا

۴۔ پڑھو، کتاب میں دی گئی عبارتوں کو زور سے پڑھو۔

۵۔ لکھواور پڑھو، جواس تمرین میں دیئے گئے اسماء ہیں ان پر تنوین نہیں آتی ہے اوران کا جر فتح سے آتا ہے۔یعنی جہاں کسرہ آتی ہے وہاں یہ کسرہ فتحہ کے ذریعہ ہوگی، ان کو غیر منصرف اسماء کہتے ہیں۔

۶۔ مثال کو پڑھو، پھر آنے والے جملے تبدیل کرو۔

أنتَ ذهبتَ إلى المسجد ← أنتُم ذهبتُم إلى المسجد.

١ . أنتَ خرجتَ من الفصل. ← أنتم خرجتم من الفصل.

٢ . أنتَ جلستَ في الفصل. ← أنتم جلستم في الفصل.

٣ . أينَ ذهبتَ يا أخي. ← أينَ ذهبتُم يا إخوتي.

٤ . لماذا خرجتَ من الفصل يا ولد؟ ← لماذا خرجتم من الفصل يا أولادي.

نئے الفاظ:

الحفيد:	بیٹے کا بیٹا یا بیٹی کا بیٹا اس کی جمع حَفَدَةٌ آتی ہے۔
الكلية:	کالج/فیکلٹی اس کی جمع کلیات آتی ہے۔
كلية الطب:	میڈیکل کالج/فیکلٹی
كلية الشريعة:	لاء کالج/فیکلٹی
كلية الهندسة:	انجینئر نگ کالج/فیکلٹی
كلية التجارة:	کامرس کالج
الدستور:	Constitution لائحہ عمل
الأخ:	بھائی جمع إخوة اور إخوان ہے
أهْلا و سهلاً و مرحبًا:	کے معنی خوش آمدید ہے
اليونان:	ایک شہر ہے
نصراني:	عیسائی اس کی جمع نصاری آتی ہے۔

(۱۵) پندرھواں سبق

الفتیات/لڑکیاں: السلام علیکم

زینب: وعلیکم السلام، بہنوں تم کون ہو؟

اُن میں سے ایک بولی: ہم محترم عباس کی بیٹیاں ہیں۔

زینب: خوش آمدید ہو، آپ کی ماں میری استانی ہے، وہ کیسی ہیں۔

اُن میں سے ایک: وہ ٹھیک ہے الحمد للہ۔

زینب: اب وہ کہاں ہے؟

اُن میں سے ایک: وہ اس وقت ریاض میں ہے۔

زینب: وہ وہاں کب گئی؟

اُن میں سے ایک: وہ ایک ہفتہ پہلے گئی۔

زینب: ان کے ساتھ کون گیا؟

اُن میں سے ایک: ان کے ساتھ ہماری بھائی ابراہیم گیا۔

زینب: آپ کا حال کیسا ہے؟

اُن میں سے ایک: ہم الحمدللہ ٹھیک ہیں۔

زینب: آپ کس سکول میں ہیں؟

اُن میں سے ایک: ہم مڈل سکول میں ہیں۔

زینب: آپ کا امتحان کب ہے؟

اُن میں سے ایک: ہمارا امتحان ایک مہینہ کے بعد ہے۔

زینب: کیا آپ آج سکول گئیں؟

اُن میں سے ایک: ہاں، ہم گئے اور واپس لوٹے۔

تمارین: Exercises

۱۔ آنے والے سوالات کا جواب دیجیے۔

١ . مَن أنتنّ؟ ج: نحن بنات الشيخ عباس.

٢ . أين أمّكن؟ ج: أمّنا في الرياض.

٣ . أين بيتكُنّ؟ ج: بيتنا قريب من المطار.

٤ . أين أخوكنّ؟ ج: أخونا في مصر.

٥ . اين مدرستكُنّ: ج: مدرّستنا في المدرسة.

٦ . أذهبتنّ إلى المدرسة اليوم؟ ج: ذهبنا ورجعنا.

۲۔ آنے والے جملوں میں مبتدا کو مؤنث بناؤ۔

مثال: أأنتم طُلّاب؟ أأنتنّ طالبات؟

١ . أأنتم مدرّسون؟ أأنتنّ مدرّسات؟

٢ . أأنتم أطبّاء؟ أأنتنّ طبيبات؟

٣ . أأنتم إخوة حامدٍ؟ أأنتنّ أخوات حامدٍ؟

٤ . أأنتم مسلمون؟ أأنتنّ مسلمات؟

٥ . أأنتم أعمام محمود؟ أأنتنّ عمّات محمود؟

٦ . أأنتم أبناء المدير؟ أأنتنّ بنات المدير؟

٧ . أأنتم آباء الطلاب؟ أأنتنّ أمّهات الطلاب.

٣۔ آنے والے جملوں میں ضمیر کو تبدیل کرو جیسے مثال سے واضح ہے۔

مثال: أين بيتكم يا إخوان؟ أين بيتكنّ يا أخوات؟

١ . أين أخوكم يا إخوان؟ أين أخوكنّ يا أخوات؟

٢ . أين مدرستكم يا إخوان؟ أين مدرستكن يا أخوات؟

٣ . متى اختباركم يا إخوان؟ متى اختباركُنّ يا أخوات؟

٤ . أهذا عمكم يا إخوان؟ أهذا عمّكن يا أخوات؟

٥ . أبيتكم قريب يا إخوان؟ أبيتكنّ قريب يا أخوات؟

٦ . في أيّ شهر اختباركم يا إخوان؟ في أيّ شهر أختباركنّ يا أخوات؟

٤۔ خالی جگہوں میں مخاطب کے ضمائر (أنتَ، أنتم، أنتِ، أنتن) مناسب طور پر لگائے۔

١ . أأنتَ مسلم؟ ٢ . أأنتِ مريضة؟ ٣ . أأنتنّ طبيبات؟

٤ . أأنتم تجّار؟ ٥ . أأنتِ بنت المدرس؟ ٦ . أأنتنّ أخوات عباس؟

٧ . أأنتم طلّاب؟

٥۔ آنے والے جملوں کی خالی جگہوں میں مخاطب کی ضمیر متصل (كَ، كم، كِ، كُنّ) لگائیے۔

١ . أين بيتكم يا إخوان؟ ٢ . أهذا كتابكَ يا حامدُ؟

٣ . ساعتكِ جميلة يا ليلى. ٤ . من أبو كُنّ يا أخوات؟

٥ . ما اسمكِ يا سيّدتي؟ ٦ . ما اسمكِ يا سيّدي؟

٧ . أأمّكِ في البيت يا أختي؟ ٨ . ما أساؤكم يا إخوان؟

٦۔ خالی جگہوں میں مناسب ضمیر متکلم استعمال کیجیے۔(أنا، نحن)

١ . أنا مسلم. ٢ . نحن مسلمون. ٣ . أنا مسلمة. ٤ . نحن مسلمات.

٥ . نحن بنات المدير. ٦ . أنا ابن عباس. ٧ . نحن طُلاب. ٨ . أنا مريضة.

٧۔ لکھو اور پڑھو۔کتاب میں دی گئی عبارتیں زور سے پڑھو اور ان کی نقل کرو ویسے ہی لکھو جیسے وہ لکھی گئی ہیں۔

نئے الفاظ:

قبل: پہلے بعد: بعد میں کیف: کیسے متی: کب الأسبوع: ہفتہ

الشهر: مہینہ الأذان: اذان الصلاة: نماز رجع: وہ لوٹا

ضمائرمنفصلہ

هو طالب: وہ لڑکا ہے	هم طلاب: وہ لڑکے ہیں
هي طالبة: وہ لڑکی ہے	هُنّ طالبات: وہ لڑکیاں ہیں
أنتَ طالب: تم لڑکے ہو	أنتم طلاب: تم لڑکے ہو
أنتِ طالبة: تم لڑکی ہو	أنتنّ طالبات: تم لڑکیاں ہو
أنا طالب: میں لڑکا ہوں	نحن طلاب: ہم لڑکے ہیں
أنا طالبة: میں لڑکی ہوں	نحن طالبات: ہم لڑکیاں ہیں

(۱٦) سولھواں سبق

استاد: محمد، یہ قلم کس کے ہیں؟

محمد: استاد، یہ میرے ہیں۔

استاد: یہ بہت خوبصورت ہیں۔ اور یہ نئی کتابیں کیا یہ آپ کی ہیں۔

محمد: نہیں، یہ حامد کی ہیں۔

استاد: بھائیو آپ کی کاپیاں کہاں ہیں؟

علی: وہ یہاں ہیں، میز پر۔

تمارین: Excercises

۱۔ غور کرو مندرجہ ذیل مثالوں پر۔

هذا طالب جديد.	هو من أميريكا.	یہ نیا لڑکا ہے۔	وہ امریکا سے ہے۔
هؤلاء طلاب جدد.	هم من أمريكا.	یہ نئے لڑکے ہیں۔	وہ امریکا سے ہیں۔
هذا كتاب جديد.	هو من أمريكا.	یہ نئی کتاب ہے۔	وہ امریکا سے ہے۔
هذه كتب جديدة.	هي من أمريكا.	یہ نئی کتابیں ہیں۔	وہ امریکا سے ہیں۔

"کتاب" غیر عاقل ہے اس کی جمع 'کُتُبٌ' ہے، جمع غیر عاقل کے ساتھ مؤنث مفرد آتی ہے۔

۲۔ آنے والے جملوں میں مفرد مبتدأ کو جمع میں تبدیل کرو۔

مثال:

هذا بيت. ← هذه بيوت.
↓ ↓ ↓ ↓
مبتدأ خبر مونث مفرد جمع غير عاقل
↓ ↓
مبتدأ خبر

١. هذا نجمٌ. ← هذه نجومٌ. ٢. هذا درس. ← هذه دروسٌ.

٣. هذا قلمٌ. ← هذه أقلام. ٤. هذا باب. ← هذه أبواب.

٥. هذا نهر. ← هذه أنهار. ٦. هذا جبل. ← هذه جبال.

٧. هذا كلب. ← هذه كِلاب. ٨. هذا بحر. ← هذه بحار.

٩. هذا كتاب. ← هذه كتب. ١٠. هذا حمار. ← هذه حُمُر.

١١. هذا سرير. ← هذه سُرر. ١٢. هذا دفتر. ← هذه دفاتر.

١٣. هذا مكتب. ← هذه مكاتب. ١٤. هذا فندق. ← هذه فنادق.

١٥. هذه ساعة. ← هذه ساعات. ١٦. هذه سيارة. ← هذه سيارات.

١٧. هذه طائرة. ← هذه طائرات. ١٨. ذلك نجم. ← تلك نجوم.

١٩. تلك سيارة. ← تلك سيارات.

٣۔ مناسب أسماء اشارہ قریب سے مندرجہ ذیل اسماء کی طرف اشارہ کرو۔(**هذه، هذا، هؤلاء**)

١. هذا رجل. ٢. هؤلاء رجال. ٣. هذا كلب. ٤. هذه كلاب ٥. هذه دروس.

٦. هؤلاء مدرّسون. ٧. هؤلاء أخواتي. ٨. هذه أقلام. ٩. هذا كتاب.

١٠. هذه سيارات. ١١. هذه سيارة. ١٢. هذا حمار. ١٣. هذه كتب.

١٤. هذه حُمر. ١٥. هذه عين. ١٦. هذه طبيبة. ١٧. هؤلاء طبيبات.

٤۔ خالی جگہوں میں مناسب أسماء اشارہ بعیدہ استعمال کیجیے۔(ذلك، تلك، أولئك)

١. ذلك طالب. ٢. أولئك طلّاب. ٣. ذلك نجم. ٤. تلك نجوم. ٥. تلك بنت.

٦. أولئك بنات. ٧. تلك دجاجة. ٨. تلك دجاجات. ٩. ذلك سرير. ١٠. تلك سرر.

١١. تلك دجاجة. ١٢. تلك مدرّسة. ١٣. أولئك مدرّسات.

١٤. ذلك حاجّ. ١٥. أولئك حجّاج. ١٦. ذلك مسجد. ١٧. تلك سيارات.

طالب مفرد ہے اور عاقل ہے اس کی جمع طُلاب ہے اور جمع عاقل ہے، جمع عاقل کے ساتھ أولئك استعمال ہوگا اور قریب کے لیے هؤلاء، غیر عاقل جمع کے ساتھ مؤنث استعمال ہوگا۔

مندرجہ ذیل ٹیبل سے وضاحت ہوگی۔ عاقل کی مثال:

هذا طالب ← هؤلاء طلاب. ذلك طالب ← أولئك طُلاب.

هذه طالبة ← هؤلاء طالبات. تلك طالبة. ← أولئك طالبات.

(أولئك ↓ مبتدا/عاقل — طالبات ↓ جمع عاقل خبر)

اب غیر عاقل جمع کی مثالیں دیکھئے۔

هذا بيت. ← هذه بيوتٌ. ذلك بيت. ← تلك بيوت.

هذه سيارة. ← هذه سيارات. تلك سيارة. ← تلك سيارات.

(هذه ↓ مبتدا/مؤنث مفرد — سيارات ↓ جمع غیر عاقل)

(تلك ↓ مؤنث مفرد (واحد) ↓ مبتدا — سيارات ↓ جمع غیر عاقل ↓ خبر)

(۱۷) سترھواں سبق

١. أبواب المسجد مفتوحة.	مسجد کے دروازے کھلے ہیں۔
٢. لمن هذه البيوتُ الجديدة؟ هي لمدير الشركة.	یہ نئے گھر کس کے ہیں، یہ کمپنی کے ڈائریکٹر کے ہیں۔
٣. النجوم جميلة.	تارے خوبصورت ہیں۔
٤. هذه الدروس سهلة.	یہ اسباق آسان ہیں۔
٥. في الهند لغات كثيرة.	ہندوستان میں بہت سی زبانیں ہیں۔
٦. أين الكتب الجديدة؟ هي في المكتبة.	نئی کتابیں کہاں ہیں، وہ لائبریری میں ہیں ز
٧. تلك السّرر مكسورة.	وہ پلنگ ٹوٹے ہوئے ہیں۔
٨. الساعة اليابانية رخيصة.	جاپانی گھڑی سستی ہے۔
٩. هذه الحُمر (الحمير) للفلاح.	یہ گدھے کسان کے ہیں۔
١٠. أين كتبكنّ يا أخوات؟ هي في الفصل.	آپ کی کتابیں کہاں ہیں بہنو، وہ کلاس میں ہیں۔
١١. هذه كتبي، وتلك كتب أختي.	یہ میری کتابیں ہیں اور وہ میری بہت کی کتابیں ہیں
١٢. هذه مكاتب الطلاب.	یہ لڑکوں کے میز ہیں۔
١٣. في هذا الشارع فنادق كثيرة.	اس روڈ پر بہت سے ہوٹل ہیں۔

Exercises تمارین

۱۔ آنے والے سوالات کے جوابات دیدو۔

١. أين الكتب الجديد؟ ج: هي في المكتبة.

٢. لمن هذه البيوت الكبيرة؟ ج: هي لمدير الشركة.